سیاسی پوپٹ خانہ

قمر الحسنین

اُمیدوار

تو بھک منگا ہے ووٹوں کا
یہ کام تو کوئی کام نہیں
یہ عشق سیاست بازی کا
یہ عشق بھی تیرے کام نہیں
یہ دولت و صولت پاکستان
تقدیر میں تیرے نام نہیں
تو مل بیٹھا مرزائی سے
بنیاد تری کیا خام نہیں؟
تو رافضیوں کی چال چلا
یہ شکوہ کیا اب عام نہیں؟
لادین عناصر کی سنگت
تدبیر کا پہیہ جام نہیں

سیکولر تلنگے

چند سیکولر تلنگے اکٹھے ہوئے
دینی اقدار پہ خوب ٹھٹھے ہوئے
چند ملاّ مغل بچے اُن کے سبنے
پھر اکٹھے یہ چمچے و چٹھے ہوئے

صحرائے سیاست

صحرائے سیاست کی ہے یہ شام بہت گرد آلود
کر دے گی مرا نام مرا کام بہت نابود
کل صبح مرے نام سے یہ ملک لیا تم نے
اب شام ہے اسلام کا بس نام ہے موجود

مرزائی رافضی

یہ مرزائی و رافضی ہیں سرگرداں
اپنی ناکامیوں پہ ہیں غلطاں پیچاں
علماء گرداب بلا میں ہیں قمر
اور کافر شب و روز ہیں رقصاں رقصاں

گھرے دوست

شاعر جو نہیں کہتے وہ میں نے کہنا ہے
اُن کی نفرت، عداوتوں کو سہنا ہے
تمام کافر ہی دوست ہیں گھرے
ان کو ایک دائرے میں بہنا ہے

پہلی منزل

ایمان میں ایقان ہے پہلی منزل
تشکیک ہے اِکفار کی پہلی منزل
آزادیٔ اظہار میں بگٹٹ ہونا
ہے قتلِ انسان کی پہلی منزل